RP 108 # 3. RE - BAPTISM: WHEN SHOULD A CHRISTIAN BE RE - BAPTIZED

دوبارہ بپتسمہ : مسیحیوں کو کب دوبارہ بپتسمہ لینا چاھئے؟

یہ دوبارہ بپتسمہ کے بارے میں ایك عُمدہ بائبل سٹڈي ھے یہ ظاھر کرتے ھوئے کہ کب کسي مسیحي کو دوبارہ بپتسمہ لینا چاھئے۔ یہ پاني کے بپتسمہ پر بائبل سٹڈي خُدا کے کلام کي بُنیاد پر ایك ٹھوس چٹان ھے ۔ اِس کا مقصد خُداوند یسوع مسیح کے نام کو جلال بخشنا ھے ۔ اگر آپ اِس میں کوئي غلطي پائیں تو ھم سے رابطہ کریں۔

نمبر3 : دوبارہ بپتسمہ: مسیحیوں کو کب دوبارہ بپتسمہ لینا چاھئے؟

تعارف 3:

اِس حصے کا مقصد اُن کي مذمت کرنا نھیں ھے جنھوں نے دُرست طور بپتسمہ نھیں لیا ، کیونکہ یھاں ذمہ داري اُن پر عائد ھوتي ھے جو بپتسمہ دیتے ھیں نہ کہ اُن پر جو بپتسمہ لیتے ھیں ۔علاوہ ازیں یہ مسیح کے بدن میں روحاني یگانگت کو آگے بڑھانے کا نُکتہ ھے یعني دوبارہ بپتسمہ کے لئے کلام مُقدس کي رُو سے اسباب وضع کرنے سے۔ اِس سے قبل کہ ھم یہ کریں ، آئیں اپني اصلاحات کي تعریف کریں۔ وہ جو سمجھتے ھیں کہ وہ بپتسمہ پا چُکے ھیں کیونکہ اُن پر پاني چھڑکا یا انڈیلا گیا تھا اُنھیں پاني میں مکمل ڈوبنے کے دُرست طریقہ سے بپتسمہ لینے کي ضرورت ھے ۔ یہ بپتسمہ صرف ایمانداروں کے لئے ھے، نوزائیدوں کا بپتسمہ بائبل کي رُو سے نھیں ھوتا۔ وہ جو پاني میں ڈوبنے کے دُرست طریقہ سے بپتسمہ لے چُکے ھیں ، لیکن ,,خُداوند یسوع مسیح کے نام میں ،، نھیں ، تو وہ اِس سٹڈي میں دي گئي تعلیمات کے مُوافق دُرست طور بپتسمہ یافتہ نھیں ھیں (دیکھئے نمبر 2.13نوٹ 7,6)۔ دوبارہ بپتسمہ پس اُن کے لئے ھے جنھوں نے دُرست طور بپتسمہ نھیں لیا ھے۔

ایك اور معاملہ وہ ھے جب کوئي مسیحي دُنیاوي باتوں میں کھو کر گمراہ ھو

گيا هو ۔ يسوع ايسے لوگوں کو حُکم ديتا هے ,,اور توبه کرکے پهلے کي طرح کام کر،،۔ (مُکاشفه 5:2)، اور هم اِس بائبل کي سٹڈي ميں دکهائيں گے که پهلے کي طرح کے کام ميں سے ايك پاني کے بپتسمے کا حواله ديا گيا هے۔

نمبر3.1 :اُن کو دوباره بپتسمه ديں جنهوں نے دُرست طور بپتسمه نهيں ليا

اعمال 19: 7-1
١۔ اور جب اُپلوس کُرنتهس ميں تها تو ايسا هوا که پولوس اُوپر کے علاقه سے گُزر کر اِفسس ميں آيا اور کئي شاگردوں کو ديکه کر۔
٢۔ اُن سے کها کيا تُم نے ايمان لاتے وقت رُوح اُلقدس پايا اُنهوں نے اُس سے کها که هم نے تو سُنا بهي نهيں که رُوح اُلقدس نازل هوا هے۔
٣۔ اُس نے کها پس تُم نے کِس کا بپتسمه ليا؟ اُنهوں نے کها يوحنا کا بپتسمه ۔
٤۔ پولوس نے کها يوحنا نے لوگوں کو يه کهه کر توبه کا بپتسمه ديا که جو ميرے پيچهے آنے والا هے اُس پر يعني يسوع پر ايمان لانا۔
٥۔ اُنهوں نے يه سُن کر خُداوند يسوع کے نام کا بپتسمه ليا۔
٦۔جب پولوس نے اُن پر هاته رکهے تو رُوح اُلقدس اُن پر نازل هوا اور وه طرح طرح کي زُبانيں بولنے اور نبوت کرنے لگے۔
٧۔اور وه سب تخميناً باره آدمي تهے۔

نوٹ 1 : دوباره بپتسمه بائبل کي رُو سے هے

يهاں همارے پاس باره لوگ هيں (آيت 7)، جو شاگرد تهے(آيت 1)، اور جنهوں نے يوحنا اصطباغي سے بپتسمه ليا تها(آيت 3)، توبه کے بپتسمه کے ساته (آيت 4)۔ پولوس نے اُنهيں دوباره بپتسمه دينے ميں دير نه کي ,,خُداوند يسوع کے نام ،،۔ (آيت 5) (ديکهئے نمبر 2.12 نوٹ 4؛ نمبر 2.13نوٹ 5؛ (Gr. eij) ميں نمبر 2.22)۔ اُس نے ايسا کيوں کيا؟ اِس کا کوئي ثبوت نهيں هے که يوحنا اصطباغي کے استعمال کرده بپتسمه کا عمل کسي طرح بهي اُس سے مختلف تها جو يسوع يا اُس کے شاگرد استعمال کرتے تهے، ليکن يقيناً يهاں پولوس نهيں سمجهتا که يوحنا کا بپتسمه کِسي طرح بهي کافي تها، ورنه وه اُنهيں دوباره بپتسمه نه ديتا۔ دو فرق جن کا مشاهده کيا گيا وه درج ذيل هيں

(1)
ايمانداروں نے بپتسمه كے بارے ميں كيا جانكاري حاصل كي جب وه ديا گيا، اور
(2) وه الفاظ جو اصل ميں اُس عمل كے دوران كهے گئے۔

جهاں تك پهلے نُكتے كا تعلق هے ، يقيناً چند (اگر كوئي) بپتسمه كي اهميت كے بارے ميں مُكمل جانكاري نهيں پاتے جب وه ليتے هيں۔ يه عموماً مسيحي زندگي كي بهت ابتدا ميں كيا جاتا هے بطور فرمانبرداري كے عملوں كے طور پر، اور انفرادي ايمان كے اظهار كے طور پر، اِس سے بهت پهلے روحاني جانكاري جو باليدگي سے آتي هے پائي گئي هے۔ جهاں تك دوسرے نُكتے كا تعلق هے اِس كا كوئي ثبوت نهيں كه يوحنا اصطباغي نے بپتسمه ديتے وقت يسوع كا نام استعمال كيا هوگا يا اِس مقصد كے لئے كوئي اور نام، اِس لئے اِن ايمان لانے والوں كو خُداوند يسوع مسيح كے نام ميں بپتسمه دينا ضروري تها۔

نوٹ 2: بولے گئے الفاظ اهميت كے حامل هوتے هيں

كيا پاني كے بپتسمه كے عمل كے دوران كهے گئے الفاظ اتنے اهميت كے حامل هوتے هيں؟كيا يه حقيقتاً ضروري هوتا هے كه آيا هم ,,خُداوند يسوع مسيح كے نام ميں،، يا ,,باپ، اور بيٹے اور روح القدس كے نام ميں،، كهيں؟
بحرحال، اگر هم درج ذيل كلام مُقدس كي آيات پر غور كريں تو هم ديكھ سكتے هيں كه يه كتنے اهم الفاظ هيں

(امثال 7:18) ,,احمق كا مُنه اُسكي هلاكت هے،،۔
(امثال 21:21) ,,موت اور زندگي زبان كے قابُو ميں هيں،،۔
(متي 4:4) ,,آدمي صرف روٹي هي سے جيتا نه رهيگا بلكه هر بات سے جو خُدا كے مُنه سے نكلتي هے ،،۔
(متي 36:12) ,,جو نكمي بات لوك كهينگے عدالت كے دن اُسكا حساب دينگے،،۔
(متي 37:12) ,,كيونكه تو اپني باتوں كے سبب سے راستباز ٹهرايا جائيگا اور اپني باتوں كے سبب سے قصُور وار ٹهرايا جائيگا،،۔

زندگي، موت، هلاکت، راستباز اور قصُوروار ٹھهرايا جانا سب هم تك اُن باتوں سے آتا هے جو هم بولتے هيں۔ يسوع نے فرماياكه جو باتيں وه کرتا هے وه ,,روح اور زندگي،، هے (يوحنا 6:14)، اور خُدا اپني باتوں کو اتني اهميت ديتا هے که لکها گيا هے؛

(زبور 6:12) ,,خُداوند کا کلام پاك هے۔اُس چاندي کي مانند جو بهٹي ميں مٹي پر تائي گئي اور سات بار صاف کي گئي هو،،۔
(زبور 140:119) ,,تيرا کلام بالکل خالص هے،،۔
(زبور 160:119) ,,تيرے کلام کا خُلاصه سچائي هے،،۔
(امثال 8:8) ,,ميرے مُنه کي سب باتيں صداقت کي هيں۔اُن ميں کُچه ٹيڑها ترچها نهيں هے،،
(امثال 5:30) ,,خُدا کا هر ايك سُخن پاك هے،،۔
(يوحنا 17:17) ,,تيرا کلام سچائي هے،،۔

درحقيقت خُدا هر کلمے کے بارے ميں اتنا زور ديتا هے که اُس نے فرمايا هے ، ,,ميں اپنے عهد کو نه توڑونگا اور اپنے مُنه کي بات کو نه بدلُونگا،،(زبور 34:89)۔ اُس نے فرمايا هے که اُس کو مت بڑهائيں(استعثنا 2:4؛ 32:12؛ امثال 6:30)، يا آخري گهڑي کي وبائوں ميں نه پڑيں(مُکاشفه 18:22)، نه اُس ميں سے گهٹائيں (استعثنا 2:4 ؛ 32:12)، يا اپني نجات نه کهوئيں(مُکاشفه 19:22 ؛ 15:20)۔ جي هاں يه بهت اهميت کا حامل هے که کونسے الفاظ بولے جارهے هيں جب هم بپتسمه پاتے هيں ، اور ايك دن همارے بپتسمه کے کام کي عدالت آگ سے هوگي (پهلا کرنتهيوں 13:3)، جو خُدا کا کلام هے (يرمياه 29:23)۔ اگر وه دُرست طور نه کيا گيا هوا، تو وه جل جائے گا اور هم نُقصان اُٹهائيں گے (پهلا کرنتهيوں 15:3)۔

نوٹ 3: واجب فرمانبرداري خُدا کے لئے اهم هے

کُچه ايسے بهي هيں جو کهتے هونگے ، ,,کيا خُدا همارے بارے ميں اتنا هي سنجيده هے که جو وه کهتا هے هم اُس کي فرمانبرداري کرتے هيں؟ کيا وه واقعي هماري عدالت کرے گا اگر هم واجب طور وه نه کريں جو اُس نے کها

هے؟ بحرحال، اگر هم کُچھ لوگوں سے پوچھ پائيں جنھوں نے ماضي ميں خُدا کي نافرماني کي هے تو هم جوابات پائيں گے

(1)
آدم اور حوا کو خُدا نے ايك ساده سے بات سے منع فرمايا تھا، ,,ليکن نيك و بد کي پھچان کے درخت کا کبھي نه کھانا کيونکه جس روز تو نے اُس ميں سے کھايا تو مرا،،،(پيادئش 17:2)، اور اُنھوں نے نافرماني کي(پيدائش 6:3)-هر ايك نے صرف ايك ممنوعه پھل کا ايك حصه کھانے سب انسانوں پر گناه ، موت اور تکاليف کي ناقابلِ اندازه آفات لائے (روميوں 12:5)- جي هاں، اگر هم اُس کي نافرماني کريں گے تو خُدا هماري عدالت کرے گا-

(2)
جب لُوط اور اُس کا خاندان سدوم سے بچ کر نکلے تو اُنھيں بتايا گيا، ,,نه تو پيچھے مُڑ کر ديکھنا،،، (پيدائش 17:19)، ليکن جب لُوط کي بيوي نے مُڑ کرديکھا تو وه نمك کا ستون بن گئي (پيدائش 26:19)- جي هاں، اگر هم اُس کي هدايات کو نظر انداز کريں گے تو خُدا هماري عدالت کرے گا-

(3)
اور ندب اور ابيھو نے ,,اپنے اپنے بخُور دان کو ليکر اُن ميں آگ بھري اور اُس پر اور اُوپري آگ جسکا حُکم خُداوند نے اُنکو نھيں ديا تھا خُداوند کے حضُور گُزراني-اور خُداوند کے حضُور سے آگ نکلي اور اُن دونوں کو کھا گئي اور وه خُداوند کے حضُور مر گئے،،-(احبار 10: 2-1)- جي هاں، اگر هم وه کام کريں جس کا خُدا نے حُکم نھيں ديا هے تو خُدا هماري عدالت کرے گا-

(4)
مريم نے مُوسيٰ کے خلاف باتيں کيں (گنتي 1:12)، اور خُدا کو ناراض کيا (گنتي 9:12)، اور اپنے گُناه کے سبب کوڑھي هوئي (گنتي 10:12)- جي هاں، اگر هم اُن کے خلاف بوليں گے جو خُدا کي مرضي کو پورا کررهے هيں تو خُدا هماري عدالت کرے گا-

(5)
خُدا کسي بھي قسم کے کام کو سبت کے دن کرنے سے منع فرماتا ھے (خروج 10:20)، اور جب ايك آدمي سبت کے دن لکڑياں اکٹھي کرتے پايا گيا ، تو اُسے سنگسار کرکے ھلاك کيا گيا (گنتي 15: 36-32)۔ جي ھاں، اگر ھم اُس کے حُکموں کي نافرماني کريں گے تو خُدا ھماري عدالت کرے گا۔

(6)
اور قورح، داتن اور ابيرام نے مُوسيٰ کے خلاف باتيں کي (گنتي 16: 3-1)، جس کے سبب زمين کا مُنه کھُل گيا اور اور اُنکے گھر بار اور اُنکے سب آدميوں کو اور اُنکے سارے مال و اسباب کو ,,پاتال،، ميں نگل گئي(گنتي 16: 27-33)، جس کے بعد آگ نے اُن ڈھائي سو آدميوں کو جنھوں نے خُداوند کے حضُور بخُور گُزرانا تھا بھسم کرڈالا(گنتي 35:16)۔ جي ھاں، اگر ھم اُن کے خلاف بوليں گے جو اُس کي مرضي واجب طور پوري کرتے ھيں تو خُدا ھماري عدالت کرے گا۔

(7)
جب بني اسرائيل نے دشت صھين ميں پاني مانگتے ھوئے مُوسيٰ اور ھارون کے خلاف باتيں کيں (گنتي 20: 5-1)، خدا نے مُوسيٰ کو حُکم ديا ، ,,اُس چٹان کو کھو،، (گنتي 8:20)، اور مُوسيٰ نے ،،اُس چٹان پر دوبار لاٹھي ماري،، (گنتي 11:20)۔ اِس نافرماني کي سزا کے طور پر، خُدا نے دونوں مُوسيٰ اور ھارون کا وعدے کي سرزمين ميں داخله ممنوع کرديا (گنتي 12:20؛ 20: 29-22؛ استعثنا 32: 52-48؛ 34: 6-1)۔ جي ھاں، اگر ھم اُس کي ھدايات کي دُرست طور فرمانبرداري نھيں کريں گے تو خُدا ھماري عدالت کرے گا۔

(8)
خُدا نے سائول کو ھدايت کي که وه عماليق، اُن کے سارے لوگوں اور اُن کے سب مويشيوں کو ھلاك کرڈالے(پھلا سيموئيل 15: 3-2)، ليکن سائول اُن لوگوں سے ڈرا (پھلا سيموئيل 24:15)، بادشاه کو چھوڑ ديا اور اُن کو اجازت دي که اپنے بھترين مويشي خُدا کے ھاں قُرباني گُزراننے کے لئے بچا ليں (پھلا سيموئيل 15: 9-8، 21,15)۔ اِس نافرماني کے سبب سائول کوبادشاه بنانا

منظور نه كيا(پهلا سيموئيل 23:15،28). جي هاں، اگر هم اُس كي هدايات پر دُرست طور عمل نهيں كريں گے تو خُدا هماري عدالت كرے گا۔

(9)
جب خُدا نے عهد كے صندوق كو ليجانے كي هدايات ديں ، اُس نے هدايت كه كه اُسے كاهن اُٹهائيں(يشوع 6:3 ؛ پهلا تواريخ 2:15)، اور چوبوں كو صندوق كے اطراف كے كڑوں ميں ڈالے هوئے(خروج 25: 15-12)، اور يه بهي كها,,ليكن وه مقدس كو نه چهوئيں تا نه هو كه وه مرجائيں،،(گنتي 15:4). بحرحال، جب دائود غلط طريقے سے صندوق كو بيل گاڑي پر ڈال كر واپس يروشليم ميں لايا (دوسرا سيموئيل 6: 9-1 ؛ پهلا تواريخ 13: 12-1)، عُزه نے صندوق كو گرنے سے بچانے كے لئے چهُوا، اور اپني خطا كے سبب هلاك هوا (دوسرا سيموئيل 6: 7-6 ؛ پهلا تواريخ 13: 10-9). جي هاں، اگر هم ويسا نه كريں جيسا خُدا نے هميں كرنے كو كها هے تو خُدا هماري عدالت كرے گا۔

(10)
حننياه اور سفيره نے جائيداد بيچي ، قيمت ميں سے كُچھ ركھ چهوڑا اور جهوٹ بولا كه اُنهوں نے كتنے كا بيچا تها (اعمال 5: 11-1)۔ اور وه فوراً مرگئے ۔ جي هاں ، اگر هم اُسے يا اُس كے لوگوں كو دهوكه دينے كي كوشش كريں گے تو خُدا هماري عدالت كرے گا۔

جس خُدا كي هم آج خدمت كرتے هيں وهي خُدا هے جس نے نافرمان لوگوں پر يه سب عدالتيں كيں، اور وه تبديل نهيں هوا هے ۔ وه ,, نوروں كے باپ كي طرف سے ملتا هے جس ميں نه كوئي تبديلي هوسكتي هے اور نه گردش كے سبب سے اُس پر سايه پڑتا هے،،، (يعقوب 17:1)، اور اُس نے فرمايا هے، ,,ميں خُداوند لاتبديل هوں،،، (ملاكي 6:3)۔ پس كيسي عدالت وه اُن پر لائے گا جو اُس كي هدايات پر غلط طور عمل كرتے هيں ؟ اُن پر جو اُس كے كلام كي سچائيوں اور مسيح كے بدن ميں يگانگت كے بجائے اپني قائم شُده روايات كو زياده ترجيح ديتے هيں ؟ اصل نُكته يه هے كه كوئي بهي جو جانتا هے كه خُدا كے لئے كس طرح راست كام كرنا هے اور جان بوجھ كر اُسے فرق طور كرتا هے ، وه غلط دل اور غلط روح ركهتا هے ۔ خُدا سے فرمانبرداري اُس كے

سچے لوگوں کے لئے شادماني هے ، ,,اور خُدا کي مُحبت یه هے که اُسکے حُکموں پر عمل کریں اور اُسکے حُکم سخت نهیں،،۔ (پهلا یوحنا 3:5)۔

نوٹ 4: هم کیسے خُدا کي سچي کلیسیا ڈھونڈ سکتے هیں؟

یه خاص طور پر اُن کے لئے هے جو ,,باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام میں،، بپتسمه دیتے هیں (متي 19:28)، یا ,,یسوع کے نام میں،، یا حتي که ,,یسوع مسیح کے نام میں،، (اعمال 38:2)، پاني کے بپتسمه کے دوران اور جو اپنے آپ کو چاهے خُدا کي سچي کلیسیا ي اُس کے حصے کے طور پر مانتے هیں۔ یسوع کي بهت سي ,,بهیڑیں،، هیں جو اُس کي آواز سُنتي هیں (یوحنا 27:10)، اُس کے کلام کے وسیله سے اور جو,, ایك گله،، کو دیکھتي هیں (یوحنا 16:10)، جس کي کُچھ بطور خُدا کي سچي کلیسیا کے تشریح کرتے هیں۔ وه ایسے لوگوں کو ڈھونڈ رهے هیں جو خُدا کے کلام سے فرمانبردار هیں جن کو ,,خُدا کے حُکموں پر عمل کرنے والوں اور یسوع پر ایمان رکھنے والوں،، (مُکاشفه 12:14)کے طور بیان کیا گیا هے۔ دُنیا میں کُچھ ,,مسیح میں نوزائیده بچے،، بھي هونگے ، جو کلیسیائوں میں مسلکوں میں پھرتے هونگے ، خُدا کي سچي کلیسیا کي تلاش میں اور جو خُدا کے کلام سے ایك هي سچائي جانتے هیں: که وه ,,خُداوند یسوع مسیح کے نام ،، کو استعمال کرتے هوئے بپتسمه پائیں۔ پھر کیسے وه سچي کلیسیا پائیں گے اگر سچي کلیسیا دُرست طور بپتسمه نه دیتي هو؟ خُدا کي سچي کلیسیا ,,دوسري بھیڑوں،، کي قرضدار هے که وه اُنهیں درست سمت میں اشاره کریں، خُدا کے کلام سے فرمانبرداري ظاهر کرتے هوئے جهاں وه دیکھي جا سکتي هے۔
گتسمني کے باغ میں یسوع نے اپنے باپ سے دُعا مانگي

(یوحنا 17: 23-20) ,,میں صرف اِن هي کے لئے درخواست نهیں کرتا بلکه اُنکے لئے بھي جو اِنکے کلام کے وسیله سے مُجھ پر ایمان لائینگے ۔تا که وه سب ایك هوں ۔یعني جس طرح اَے باپ تُو مُجھ میں هے اور میں تُجھ میں هوں وه بھي هم میں هوں اور دُنیا ایمان لائے که تُو هي نے مُجھے بھیجا ۔اور وه جلال جو تُو نے مُجھے دیا هے میں نے اُنهیں دیا هے تا که وه ایك هوں جیسے هم ایك هیں ۔میں اُن میں اور تُو مُجھ میں تا که وه کامل هو کر ایك هو جائیں اور

دُنیا جانے که تُو هي نے مُجهے بهيجا اور جس طرح که تُو نے مُجه سے مُحبت رکهي اُن سے بهي مُحبت رکهي،،۔

اِس میں وه روحاني یگانگت کو بیان کرتا هے جو کامل هے ۔ وه جو ,,باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام میں،، بپتسمه پاتے هیں کبهي بهي اُن کے ساته کامل یگانگت میں نهیں هونگے جو ,,خُداوند یسوع مسیح کے نام میں،، بپتسمه پاتے هیں کیونکه اِس تعلیم نے کلیسیائوں کو جُدا کردیا هے ۔ بعد کے کُچه افسوس سے پهلوں کو غیر نجات یافته اور دوزخ کي آگ کے مستحقگردانتے هیں۔
یه واضح هوگا که غلط بپتسمه جو مسیح کے بدن میں اِس قسم کي تقسیم پیدا کرتا هے خُدا کي طرف سے نهیں هے ۔ خُدا ابتري کا باني نهیں هے (پهلا کرنتهیوں 33:14) اور نه هي وه اُس دُعا کے متصادم باتوں کا باني هے جو یسوع نے مانگي تهي ، بلکه هم سب کو جاننا چاهئے که وه کون هے۔ هم میں سے کون یوم عدالت کو یسوع کے سامنے کهڑے هونے کو تیار هیں اور اُس بپتسمه کے دفاع کیلئے جس نے کلیسیا میں تقسیم پیدا کي هے اور اُس کي دُعا کے سُنے جانے میں دیر کي هے؟

مسیح میں بهنو اور بهائیو ، کیا آپ اِس سب کي سچائي دیکهتے هیں؟ اگر ایسا هے تو مهرباني سے اِس پر عمل کریں، کیونکه نه صرف یعقوب رسول نے یه کها، ,,اعمال کے بغیر ایمان مُرده هے،، (یعقوب 17:2؛ 20:2 ؛ 26:2)، بلکه اُسے یه دوسروں سے بهي کهنا هے جو غلط تعلیم دیتے هیں اور خُدا کے لوگوں کو نفاق کي طرف لیجاتے هیں

(امثال 6: 19-16) ,,چه چیزیں هیں جن سے خُداوند کو نفرت هے ۔سات چیزیں هیں جن سے اُسے کراهیت هے-----اور جو بهائیوں میں نفاق ڈالتا هے،،۔

تمام جهوٹي تعلیم نفاق ڈالتي هے۔

(لوقا 47:12) ,,اور وه نوکر جس نے اپنے مالك کي مرضي جان لي اور تیاري نه کي نه اُس کي مرضي کے موافق عمل کیا بهت مار کهائے گا،،۔

(يعقوب 1:3) ,,اَے ميرے بهائيو تُم ميں سے بهت سے اُستاد نه بنيں کيونکه جانتے هو که هم جو اُستاد هيں زياده سزا پائيں گے،،۔

نمبر 3.2 : اُن کو دوباره بپتسمه دو جنهوں نے اپني پهلي محبت چهوڑ دي هے

مُکاشفه 5:2 (يسوع افسس کي کليسيا سے)
٤۔ مگر مُجه کو تُجه سے يه شکايت هے که تُو نے اپني پهلي سي مُحبت چهوڑ دي ۔
٥۔ پس خيال کر که تُو کهاں سے گرا هے اور توبه کرکے پهلے کي طرح کام کر اور اگر تُو توبه نه کرے گا تو ميں تيرے پاس آ کر تيرے چراغدان کو اُس کي جگه سے هٹا دوں گا۔

نوٹ: يسوع نے اِس افسس کي کليسيا کے خلاف ايك بهت اهم شکايت کي ,,تُو نے اپني پهلي سي محبت چهوڑ دي،،۔(آيت 4)۔ يسوع سے ايك بار پوچها گيا که شريعت ميں سب سے بڑا حُکم کونسا هے ، اور اُس کا جواب تها

(متي 39:22) ,,که خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دل اور اپني ساري جان اور اپني ساري عقل سے محبت رکه،،۔

خُدا هر مسيحي کي پهلي محبت هونا چاهئے، اور جب هم واپس جاتے هيں اور اپنے دل کو دُنياوي چيزوں ميں رکهتے هيں پهر هم خُدا سے محبت کرنا چهوڑ ديتے هيں۔

(پهلا يوحنا 15:2) ,,نه دُنيا سے مُحبت رکهو نه اُن چيزوں سے جو دُنيا ميں هيں ۔جو کوئي دُنيا سے مُحبت رکهتا هے اُس ميں باپ کي مُحبت نهيں،،۔

هماري خُدا سے مُحبت کا اظهار خُدا کے حُکموں کو ماننے سے هوتا هے (يوحنا 15:14، 14: 24-21، پهلا يوحنا 5: 3-2، دوسرا يوحنا 6)، پس يوں لگتا هے که اِن افسيوں ميں بهائيوں نے خُدا کے حُکموں کي فرمانبرداري چهوڑ دي تهي اور گمراه هوگئے تهے۔ يسوع نے فرمايا، ,,توبه کرکے پهلے کي طرح

کام کر،،، لیکن جب پطرس نے پینتیکوست کے دن پاك روح سے معمور ھوکر مُنادي کي تو اُس نے کھا,,توبه کرو اور تُم میں سے ھر ایك اپنے گناھوں کي مُعافي کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمه لے،،(اعمال 38:2)، یه ظاھر کرتے ھوئے که بپتسمه سب سے پھلا کام ھے جو کوئي کرتا ھے جب وه ایمان لاتا ھے ۔ اگر ھم نئے عھد نامے میں دیکھیں تو یوں لگتا ھے که پاني کا بپتسمه بلا تفریق وه پھلا کام تھا جو ایمانداروں نے ایمان لانے کے بعد سب سے پھلے کیا۔

(اعمال 8: 13-12) ,,لیکن جب اُنھوں نے فلپُس کا یقین کیا جو خُدا کي بادشاھي اور یسوع مسیح کے نام کي خوشخبري دیتا تھا تو سب لوگ خواه مرد خواه عورت بپتسمه لینے لگے۔ اور شمعون نے خود بھي یقین کیا اور بپتسمه لیکر فلپُس کے ساتھ رھا کیا اور نشان اور بڑے بڑے معجزے ھوتے دیکھ کر حیران ھوا،،۔

(اعمال 8: 39-35) ,,فلپُس نے اپني زبان کھول کر اُس نوشته سے شروع کیا اور اُسے یسوع کي خوشخبري دي۔اور راه میں چلتے چلتے کسي پاني کي جگه پر پھنچے۔ خوجه نے کھا دیکھ پاني موجود ھے ۔اب مُجھے بپتسمه لینے سے کونسي چیز روکتي ھے۔ (پس فلپُس نے کھا که اگر تُو دل و جان سے ایمان لائے تو بپتسمه لے سکتا ھے ۔اُس نے جواب میں کھامیں ایمان لاتا ھوں که یسوع مسیح خُدا کا بیٹا ھے)۔پس اُس نے رتھ کو کھڑا کرنے کا حُکم دیا اور فلپُس اور خوجه دونوں پاني میں اُتر پڑے اور اُس نے اُس کو بپتسمه دیا۔ جب وه پاني میں سے نکل کر اوُپر آئے تو خُداوند کا رُوح فلپُس کو اُٹھا لے گیا اور خوجه نے اُسے پھر نه دیکھا کیونکه وه خُوشي کرتا ھوا اپني راه چلا گیا،،۔

(اعمال 10: 48-44) ,,پطرس یه باتیں کھه ھي رھا تھا که رُوح القُدس اُن سب پر نازل ھُوا جو کلام سُن رھے تھے۔اور پطرس کے ساتھ جتنے مختون ایمان دار آئے تھے وه سب حیران ھوئے که غیر قوموں پر بھي رُوح الُقدس کي بخشش جاري ھوئي ۔کیونکه اُنھیں طرح طرح کي زبانیں بولتے اور خُدا کي تمجید کرتے سُنا۔پطرس نے جواب دیا۔کیا کوئي پاني سے روك سکتا ھے که یه بپتسمه نه پائیں جنھوں نے ھماري طرح رُوح الُقدس پایا۔اور اُس نے حُکم دیا که

اُنهيں يسوع مسيح كے نام سے بپتسمه ديا جائے - اِس پر اُنهوں نے اُس سے درخواست كي كه چند روز همارے پاس ره،،۔

(اعمال 16: 15-14) ,,اور تهواتيره شهر كي ايك خُدا پرست لُديه نام قرمز بيچنے والي بهي سُنتي تهي۔ اُس كا دل خُداوند نے كهولا تا كه پولوس كي باتوں پر توجه كرے ۔اور جب اُس نے اپنے گهرانے سميت بپتسمه لے ليا تو منت كركے كها كه اگر تُم مُجهے خُداوند كي ايماندار بندي سمجهتے هو تو چل كر ميرے گهر ميں رهو ۔پس اُس نے هميں مجبور كيا،،۔

(اعمال 16: 33-30) ,,اور اُنهيں باهر لا كر كهاَے صاحبو ميں كيا كروں كه نجات پائوں؟ اُنهوں نے كها خُداوند يسوع پر ايمان لا تو تُو اور تيرا گهرانا نجات پائے گا ۔اور اُنهوں نے اُس كو اور اُس كے سب گهر والوں كو خُداوند كا كلام سُنايا۔اور اُس نے رات كو اُسي گهڑي اُنهيں لے جاكر اُن كے زخم دهوئے اور اُسي وقت اپنے سب لوگوں سميت بپتسمه ليا۔

درج بالا پانچوں حوالوں ميں سے هر ايك ميں جو اعمال كي كتاب ميں سے اقتباس هيں ، پاني كا بپتسمه جب كوئي خُداوند يسوع مسيح پر ايمان لاتا تها تو سب سے پهلا ضروري كام هوتا تها۔ كلام مُقدس كي يه آيات موثر ثبوت هيں كه پاني كا بپتسمه سب سے پهلا كام تها جس كا حواله يسوع دے رها تها جب وه افسس كي كليسيا سے بات كررها تها اور اُنهيں كهتا هے كه ,,پهلے كي طرح كام كر،،۔ اِس لئے دوباري بپتسمه كلام مُقدس كي رُو سے اُن كے لئے هے جو گمراه هوگئے هوں۔

برائے رابطه:

مُصنف: پاسٹر روئے پيج ، لوگوس اپاسٹلك چرچ آف گوڈ، انگلينڈ، يوكے۔
Roy Page, Logos Apostolic Church of God, England, UK

مترجم: مرقس يونس، لوگوس اپاسٹلك چرچ آف گوڈ، پاكستان
Translator: Marcus Younas, Logos Apostolic Church of God, Pakistan